Regd. No. L. 5254 — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم: شنبہ * ۴ ذیقعدہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۲۵ احسان ۱۳۳۴ ہش * ۲۵ جون ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۵۱

ھند چینی سے بیس ہزار فرانسیسی فوج حریت پسندوں کو دبانے کیلئے الجزائر منتقل کر دی گئی

برطانیہ اور امریکہ نے فرانس کی موجودہ کاروائی کی مکمل حمایت کرنے کا یقین دلایا ھے

پیرس ۲۴ جون۔ حکومت فرانس نے الجزائر کے حریت پسندوں کی سرگرمیوں کو دبانے کے لئے وسیع پیمانے پر فوجی کاروائی شروع کر دی ہے چنانچہ ھند چینی سے ۲۰ ہزار فرانسیسی سپاہیوں کو الجزائر میں منتقل کیا جا رہا ھے۔

کل رات فرانس کے وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ الجزائر کے شمالی حصوں میں چھاپہ مار فوج اور ہیلی کوپٹروں کے ذریعہ حریت پسندوں کی باغیانہ سرگرمیوں کو کچلنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

آپ نے مزید بتایا کہ فرانس کی اس کاروائی پر برطانیہ اور امریکہ نے مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے اور پوری حمایت کا یقین دلایا ہے۔

فرانس کے وزیر خارجہ نے بھی اس سلسلے میں ایک بیان دیا ہے۔ جس میں انہوں نے الجزائر کی تازہ صورت حال پر روشنی ڈالی ہے۔

آپ نے بتایا کہ شمالی الجزائر میں ۲۰۰ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس جگہ حالات برابر بگڑتی جا رہی ہے۔ اکا دکا واردات کے علاوہ فرانسیسی حکام پر بھی حملے کئے جا رہے ہیں۔

امریکہ بیرونی ممالک کو ۳ ارب ۲ لاکھ ڈالر کی مدد کرے گا

واشنگٹن ۲۴ جون۔ ایوان بالا کی مقررہ کردہ سب کمیٹی نے بیرونی امداد کے لئے ۳ ارب ۲۸ کروڑ ۸۰ لاکھ ڈالر کی منظوری دے دی ہے اب ایوان بالا کے مکمل اجلاس میں منظوری کے لئے اسے پیش کیا جائے گا۔

بیرونی ممالک کی امداد کی اس رقم کی منظوری نئے مالی سال کے لئے دی گئی ہے۔ جو اگلے ماہ کی پہلی تاریخ سے شروع ہوگا۔ اس رقم کا اکثر حصہ ایشیائی افریقی ممالک میں خرچ کیا جائیگا۔

ترکی کی طرف سے ادارہ اقوام متحدہ کے منشور میں تبدیلی کرنیکا مطالبہ

سان فرانسسکو ۲۴ جون۔ اقوام متحدہ کی دسویں سالگرہ کی تقاریب میں تقریر کرتے ہوئے ترکی کے مندوب نے اس امر پر زور دیا کہ اقوام متحدہ کے منشور میں مناسب ترامیم کرنے کے لئے فوری کاروائی کی جائے۔

ترکی کے مندوب نے کہا۔ منشور کی بعض خامیوں کی وجہ سے متعدد ممالک اقوام متحدہ کا رکن بننے سے محروم ہیں۔ اور اس طرح انکا جائز حق انہیں نہیں مل رہا۔

آپ نے کہا ترکی دنیا میں مستقل اور دیرپا امن کے قیام کے لئے ہر معقول تجویز کی حمایت کرتا رہا ہے۔ اور آئندہ بھی کرتا رہے گا۔ موجودہ اعصابی جنگ میں اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ تدبر اور ہوشمندی کے ساتھ اقوام متحدہ اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہو۔ آپ نے مزید اعلان کیا۔ کہ ترکی اپنی آزادی اور سالمیت کی ہر قیمت پر حفاظت کرے گا۔

ملایا میں کمیونسٹوں کی پیشکش حکومت نے مسترد کر دی

سنگاپور ۲۴ جون۔ ملایا کے انگریزی حکام نے کمیونسٹوں کی اس پیشکش کو مسترد کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو انہوں نے گوریلا جنگ ختم کرنے کے متعلق کی تھی۔

مقامی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اگر آٹھ سالہ گوریلا جنگ ختم کرنے کی پیشکش کو منظور کر لیا جاتا۔ تو اس کا مطلب یہ تھا کہ حکومت نے کمیونسٹوں کی طاقت کو تسلیم کر لیا ہے۔ لیکن حکومت نے یہ فیصلہ کر رکھا ہے کہ وہ کسی صورت میں بھی کمیونسٹوں کی طاقت کو تسلیم نہیں کرے گی۔

کینیا میں ماؤ ماؤ کی سرگرمیاں کچل دی گئیں

نیروبی ۲۴ جون۔ مشرقی افریقہ کے برطانوی ملٹری انچیف نے بتایا۔ کینیا کے علاقے میں اب صورت حالات بہت بہتر ہے ماؤ ماؤ کی سرگرمیاں کچل دی گئی ہیں۔ اب سوائے مویشیوں کی چوری کے کوئی واردات نہیں ہو رہی۔

نکوسیا۔ ۲۴ جون۔ قبرص میں انگریزوں کے خلاف دہشت انگیزی اب خطرناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے ——— خیال ہے برطانوی حکام تمام قبرص میں کرفیو لگا دیں گے۔

راجستھان کے مسلمانوں پر مظالم۔ مساجد شہید کی جا رہی ہیں

انڈین نیشنل کانگرس کے صدر کو مسلمانوں کی یادداشت

نئی دہلی ۲۴ جون راجستھان کے مسلمانوں نے انڈین نیشنل کانگریس کے صدر کو ایک یادداشت بھیجی ہے۔ جس میں انہوں نے مسلمانوں کی حالت زار کی تفصیل بیان کی ہے۔

یادداشت میں بتایا گیا ہے۔ راجستھان میں مسلمانوں کی متعدد مساجد کو شہید کیا جا رہا ہے فوج میں مسلمانوں کو قطعاً بھرتی نہیں کیا جا رہا۔ اس وقت ایک بھی مسلمان گزیٹڈ عہدے پر متعین نہیں ہے۔ اس طرح بچوں کو مادری زبان میں ابتدائی تعلیم دینے کے متعلق مرکزی حکومت نے جو ہدایات دے رکھی ہیں۔ راجستھان میں اسے بھی یکسر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ سوائے ایک دو مدارس کے کسی سکول میں بھی اردو میں ابتدائی تعلیم کا انتظام موجود نہیں۔

"سیٹو" میں دوسرے ملکوں کو بھی شمولیت کا موقع دیا جائے

کولمبو ۲۴ جون۔ لنکا کے وزیر اعظم سر جان کوٹلہ والا نے کہا ہے کہ مشرقی ایشیائی معاہدہ کی تنظیم کا دروازہ دوسرے ملکوں کے لئے کھلا رکھنا چاہیئے۔ آج لنکا کی پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے سر جان نے بتایا کہ میری حکومت نے یہ درخواست کی ہے کہ سیٹو میں شرکت کا دروازہ کھلا رکھنا چاہیئے۔

حزب مخالف کی طرف سے سیٹو کے متعلق ایک ترمیم کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے سر جان نے مذکورہ خیالات کا اظہار کیا۔ جس کے بعد ترمیم مسترد ہو گئی۔ سر جان کوٹلہ والا نے کہا میں نے بنڈونگ کانفرنس میں اس بات پر زور دیا تھا کہ فارموسا کے مستقبل کا فیصلہ وہاں کے باشندوں کو کرنا چاہیئے۔

اسلامی مشنوں کی کانفرنس

جولائی کے آخر میں ھالینڈ میں منعقد ہوگی

نیو یارک ۲۳ جون۔ ڈاکٹر لی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جولائی کے آخری ہفتہ میں یہاں آٹھ ممالک کے مسلم مشنوں کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ کانفرنس میں سوئٹزرلینڈ جرمنی۔ ہالینڈ۔ ہسپانیہ۔ اٹلی۔ مغربی افریقہ برطانیہ اور امریکہ کے نمائندے شامل ہونگے۔

(نوائے وقت)

افرادی طاقت کا جائزہ لینے کا دوسرا مرحلہ

کراچی ۲۴ جون۔ مرکزی حکومت نے افرادی طاقت کا جائزہ لینے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی ہے اس نے آج اپنے کام کا دوسرا مرحلہ شروع کر دیا۔ اس مرحلہ میں کمیٹی مختلف افراد اور اداروں کے ذریعے ملک میں بے روزگاری اور آمد کے ذرائع کی موجودہ حالت کا جائزہ لے گی۔

ایک اعلامیہ میں عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس سلسلے میں متعلقہ افسروں سے ممکن تعاون کریں۔

جرمنی کو غیر جانبدار رکھنے کی مخالفت کی جائیگی

بون ۲۴ جون مغربی جرمنی کے چانسلر نے امریکہ کا دورہ کرنے کے بعد آج اپنی کابینہ کو بتایا کہ برطانیہ۔ امریکہ اور فرانس تینوں ممالک یہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ جرمنی کو غیر جانبدار رکھنے کی ہر کوشش کی مخالفت کی جائیگی۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ جون ۱۹۵۵ء

اقوام و ممالک میں خوشگوار تعلقات

روٹری انٹرنیشنل کے ایک ڈسٹرکٹ گورنر مسٹر درمانی نے منٹگمری میں روٹری کلب کے ارکان کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

"جن لوگوں نے جنگ کی ہے۔ ان سے بڑھ کر جنگ سے کوئی نفرت نہیں کرتا۔"

آپ نے مزید فرمایا کہ:

"جنگ تو حکومتیں چھیڑتی ہیں۔ مگر لڑنی عوام کو پڑتی ہے۔ روٹری کلب نے جو کچھ دوسرے نوے (۹۰) ممالک میں کیا ہے۔ بھارت اور پاکستان میں کرنا آسان ہے۔ کیونکہ وہ ایک ہی برصغیر کے دو حصے ہیں جن کی روایات تاریخ اور نظریات مشترکہ ہیں۔ دونوں ممالک کے باشندوں میں ہزاروں مثالیں ایسی ہیں کہ باہمی گہری دوستیاں قائم ہیں جو بعض صورتوں میں نسلاً بعد نسلٍ تعلقات چلے جاتے ہیں"۔

آپ نے لاہور۔ امرتسر۔ جالندھر اور منٹگمری میں اکی میچوں کے تعلق میں خیر سگالی کے جذبات کے مظاہروں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ

"پاکستان اور بھارت کے عوام کے دل خدمت خلق اور امن کے اعلیٰ جذبات سے بھرپور ہیں۔"

مسٹر درمانی کی یہ باتیں نہایت اچھی ہیں اور انہوں نے دونوں ملکوں پاکستان اور بھارت کے عوام کے جذبات کا صحیح اندازہ لگایا ہے اور یہ بھی درست کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے ہزاروں عوام میں نہایت گہری محبتیں اور دوستیاں ہیں۔ جو بعض صورتوں میں نسلاً بعد نسلٍ چلی آتی ہیں۔ اور یہ کہ جنگ حکومتیں چھیڑتی ہیں۔ مگر عوام کو لڑنی پڑتی ہیں۔

دنیا میں اگر بعض متعصب قسم کے لیڈر نہ ہوں۔ اور ہر ملک کے بڑے بڑے لوگ جن ارباب حکومت سب سے نمایاں ہیں۔ اگر "خود جیو اور دوسروں کو جینے دو" کے اصول پر عمل کرنا شروع کر دیں۔ تو آج ہی دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

مشکل سوال یہ ہے کہ ایسا کس طرح ہو سکتا ہے۔ مادہ پرستی اور الحاد نے نہ صرف افراد کو بلکہ اقوام کو بھی پرلے درجے کا حریص اور خود غرض بنا دیا ہے۔ اور اخلاقی قدریں جو دراصل خدمت خلق اور امن کی پشت پناہ ہوتی ہیں رنگے مادی نظریات نے ان کی بنیادیں ہلا دی ہیں۔ محبت اور دوستی کے جذبات جو کسی وقت قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ اب قومی کمزوری خیال کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح دوسروں کے ساتھ عدل و انصاف کرنے کے خیالات بھی انفرادی اور قومی نقطہ نظر سے اب کوئی وقعت نہیں رکھتے۔ اور انسانیت اس ماحول میں محض نام لینے کے لئے رہ گئی ہے۔

افسوس ہے کہ یہ خرابیاں ملک کے بڑے بڑے راہنماؤں کے کردار میں داخل ہو چکی ہیں ورنہ عوام ابھی تک۔ اخلاق کی قدیم وراثت کو کسی نہ کسی طرح نبھانے کی غیر محسوس طور پر کوشش کئے جا رہے ہیں۔ ان ممالک میں بھی جنہوں نے جنگوں میں حصہ لیا ہے عوام ہی جنگ سے نفور رہیں۔ ورنہ بڑے بڑے لیڈروں کا بس چلے۔ تو وہ کسی وقت تیسری عالمگیر جنگ کا آغاز کر دیں۔ حکومتیں اگر رکی ہوئی ہیں۔ تو محض عوامی دباؤ کی وجہ سے رکی ہوئی ہیں۔ مگر عوام کا موجود۔ اخلاقی دباؤ اب زیادہ دیر تک قائم رہتا نظر نہیں آتا۔ اگر سربرآوردہ لوگوں کی ذہنیت میں تبدیلی نہ ہوئی۔ تو آخر یہ دباؤ بھی راستہ دے گا۔ جیسا کہ عموماً ہوتا چلا آیا ہے۔

ایسی صورت میں ضرورت اس امر کی ہے کہ ملکوں کے بڑے بڑے راہنما اخلاق کی کوئی نئی محکم اور پائدار بنیاد دریافت کریں۔ اور ظاہر ہے کہ بغیر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کے اخلاق کی کوئی محکم بنیاد نہیں ہو سکتی۔ مگر مادہ پرستی کے طوفان میں ابھی طرف کسی کا دھیان نہیں ہے۔ اور محض ظاہری باتوں خیر سگالی وغیرہ پر انحصار رکھا جاتا ہے جو محض عارضی چیزیں اور وقتی جوش کی پیداوار ہوتی ہیں۔

کشمیر اور امریکہ

امریکہ کی پاکستانی طلبا کی ایسوسی ایشن کے دوسرے سالانہ اجلاس میں جو حال میں ون کونسن یونیورسٹی میں منعقد ہوا مسٹر ولیم میرنگر رکن امریکی کانگرس نے اپنی تقریر میں بتایا ہے۔ کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کشمیر کے متعلق استصواب رائے اور فوجوں کی تخفیف کے فیصلہ سے منحرف نہیں ہوا۔ اور نہ کبھی اس کا ایسا ارادہ ہوا ہے۔

کشمیر کا مقدمہ اقوام متحدہ کی انجمن میں سات سال سے چل رہا ہے۔ اس میں کچھ فیصلے ہو چکے ہیں۔ اس لئے یہ قیاس بھی نہیں کیا جانا چاہیئے۔ کہ بعض ممالک جو اس انجمن کے ارکان ہیں اس کے فیصلوں سے انحراف کر سکتے ہیں۔ خاصکر امریکہ ایسا ملک جس کا انجمن میں بہت بڑا رسوخ ہے اگر اقوام متحدہ کی انجمن کو قائم رہنا ہے۔ اور جیسا کہ توقع کی جاتی ہے۔ اور حالیہ سالگرہ کی تقریروں سے معلوم ہوتا ہے تو اس کے بارسوخ ارکان کا فرض ہے۔ کہ وہ اقوام متحدہ کے فیصلوں کو خاصکر ایسے فیصلوں کو جو معاملہ کشمیر کی طرح خوب بحث و تمحیص اور چھان بین کے بعد کئے گئے ہوں۔ ان کے اجراء میں اپنا پورا پورا زور خرچ کر دینا چاہیئے جیسا کہ برطانیہ کے مندوب مسٹر میکملن نے سان فرانسسکو میں انجمن کی سالگرہ کے موقعہ پر کہا ہے کہ موجودہ جنگ زدگی کے صحرا میں انجمن ہی ایک ایک نخلستان ہے جس پر امن پسند لوگوں کی نظر پڑتی ہے۔ اور دنیا میں امن کے قیام کی امید بندھتی ہے۔

معاملہ کشمیر ان اہم مسائل میں سے ہے۔ جس کا عادلانہ تصفیہ انجمن کے اغراض و مقاصد پر کافی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ سات سال سے یہ معاملہ لٹکتا چلا آتا ہے۔ اور باوجودیکہ انجمن نے اس کے متعلق ٹھوس فیصلے کر رکھے ہیں۔ انجمن کے بارسوخ ارکان نے کما حقہ اس طرف توجہ نہیں دی حالانکہ اس کے فیصلے انجمن کے بنیادی اصولوں کے مطابق ہیں۔ جن میں سے اہم ترین یہ اصول ہے۔ کہ ہر قوم کو حق خود ارادیت کا موقعہ دیا جائے۔

کشمیر کے معاملہ پر بھی اسی نقطہ نظر سے توجہ دینی لازمی ہے۔ یہ دراصل دو ملکوں بھارت اور پاکستان کا تنازعہ نہیں۔ بلکہ ایک مظلوم قوم کے حق خود ارادیت کے استعمال کا سوال ہے۔

حالانکہ اس لحاظ سے چاہیئے تھا۔ کہ اقوام متحدہ کے بارسوخ اور معزز ارکان اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کر لینے میں مدد دیتے مگر انہوں نے بالکل سرد مہری سے کام لیا ہے اور ایک ملک کو موقعہ دیا ہے۔ کہ وہ کشمیر میں اپنی من مانی کر سکے۔ اور قدرتی حالات میں طاقت سے ایسی تبدیلیاں کر دے کہ جن سے معاملہ اور بھی الجھتا چلا جائے۔ اور ایسی صورت اختیار کر لے۔ کہ کسی نہ کسی وقت دنیا کے امن میں رخنہ اندازی کا باعث بن جائے۔

مسلم لیگ

پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کہا ہے کہ مسلم لیگ پھر فعال جماعت بن جائے گی۔ یہ وقت ہے۔ کہ اسے پھر ایک ایسی عمارت بنا دیا جائے جو شکستہ نہ ہو سکے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلم لیگ نے جو اکثریت دستور ساز اسمبلی کے انتخابات میں حاصل کی ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ جماعت ابھی مری نہیں۔ لیکن "مسلم لیگ" کا صرف نام ہی نہیں جو اس کو فعال جماعت بنا سکتا ہے۔ بلکہ کسی جماعت کو فعال بنانے کے لئے ضرورت ہے۔ کہ اس کے اصولوں کی نہ صرف خود پابندی کی جائے۔ بلکہ سختی سے پابندی کرائی جائے۔

جہاں تک اصولوں کا تعلق ہے "مسلم لیگ" مسلمانوں کی بہترین جماعت ہے۔ مگر قائد اعظم مرحوم کی وفات کے بعد اس کے ارکان ان اصولوں پر قائم نہیں رہے۔ جس کی ایک وجہ یہ ہے۔ کہ اس کی کامیابی کے پیش نظر بہت سے مفاد پرست لوگ بھی اس میں شامل ہو گئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے قائد اعظم کے وقت مخلصانہ کام کیا تھا انہیں خاموش رہنا پڑا ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ کارآمد اور ملک کے واقعی بہی خواہوں کو جنہوں نے پہلے مسلم لیگ کی مخالفت بھی کی تھی یا خاموش رہے تھے انہیں اب خدمت کا موقعہ نہ دیا جائے۔ لیکن جن عناصر کی آئیڈیالوجی ہی نہ بدلی ہو۔ اور وہ مسلم لیگ میں آ کر اس کے بنیادی اصولوں کو ہی مجروح کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ کم از کم ایسے لوگوں کو تخریب کا موقعہ نہیں دینا چاہیئے۔ اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے کہ مسلم لیگ کے اصولوں کی پابندی نہایت سختی سے خود کی جائے۔ اور دوسروں سے کرائی جائے۔

گریجوایٹ تعلیم دین کے لئے زندگی وقف کریں

جامعۃ المبشرین میں مولوی فاضل پاس طلبہ کے علاوہ بی۔اے پاس نوجوان تعلیم کے لئے داخل ہوتے ہیں۔ جو چار سال تک تعلیم پانے کے بعد شاہد کی ڈگری حاصل کرتے ہیں۔ اور خدمت دین کے لئے انہیں بیرونی ممالک میں بھیجا جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ زندگی کا بہترین مصرف یہی ہے کہ وہ خدمت دین میں صرف ہو۔ اور انسان باعزت طور پر گزارہ کرنے کے ساتھ ساتھ آخرت کے لئے زاد راہ حاصل کر لے۔ بی۔اے کے نتائج شائع ہو چکے ہیں۔ کامیاب طلباء میں سے ہونہار نوجوانوں کو دعوت دی جاتی ہے۔ کہ وہ تعلیم دین اور خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔

(پرنسپل جامعۃ المبشرین)

خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ جلسہ

ربوہ کی مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ [illegible] کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہو رہا ہے [illegible]

قابلِ رشک عزم

مولانا عبد الماجد صاحب دریا آبادی اپنے اخبار "صدق جدید" مورخہ ۱۰ جون ۱۹۵۵ء میں مندرجہ بالا عنوان سے تحریر فرماتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ (قادیانی) کے امام مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے قلم سے اپنی جماعت کے نام سفر یورپ پر روانہ ہوتے وقت:۔

"آج میں نے یورپ کی تبلیغ پر بھی غور کیا۔ اور مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یقین ہے کہ میں خیریت سے وہاں پہونچا۔ تو یورپ کی تبلیغ میں نمایاں تبدیلی ہو جائے گی۔ ۱۹۲۴ء میں جب میں نے سفر کیا تو "میں نوجوان تھا اور مضبوط تھا۔ مگر اتنا تجربہ کار نہیں تھا۔ اب گو کمزور اور ناتواں ہوں۔ لیکن خدا کے فضل سے اب وسیع تجربہ میری پشت پر ہے۔ . . . . خدا تعالیٰ مدد فرمائے۔ تو انشاء اللہ برکت اور رحمت اور فضل کے دروازے کھلیں گے۔ اور اسلام ترقی کی طرف قدم بڑھائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اے خدا ایسا ہی ہو۔ تیرا دین پھر اپنی جگہ حاصل کرے۔ اور کفر پھر غار میں اپنا سر چھپا لے۔ میرا ارادہ ہے کہ میں یورپ اور امریکہ کے تمام مبلغین کو اکٹھا کر کے تفقیہ زمین کو ہر سرزمین طے کرنے کی کوشش کروں گا۔ مگر ابھی منزل مقصود کے درمیان ایک بہت بڑا سمندر حائل ہے جس کو پار کرنا محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر مبنی ہے۔ کیا تعجب ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ اپنی زندگیوں میں اسلام کی فتح کا دن دیکھنا نصیب کردے۔ اور ہماری موتیں ہماری پیدائشوں سے زیادہ مبارک ہوں۔ اور کامیابی ہمارے قدم چومے۔ اور ہم رسول کریم صلعم کے فاتح جرنیل بن جائیں۔ اور قیامت کے دن تمام دنیا کی حکومت کی کنجیاں رسول کریم صلعم کے قدموں میں رکھنے کا فخر حاصل ہو۔ اپنے فرض کو سمجھو۔ اور رسول کریم صلعم کے وفادار سپاہیوں کی طرح کفر کے مقابلہ کے لئے تیار ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو۔ . . . . . . "

خدمتِ اسلام کے ولولہ جس کسی کی بھی زبان سے ادا ہوں۔ بہرحال باعثِ مسرت و موجب شکر ہی ہوتے ہیں۔ یہ مسرت، بدرجہا زائد ہوتی اگر یہ الفاظ اہلِ سنت کے کسی عالم کی زبان سے یورپ کی روانگی کے وقت ادا ہوئے ہوتے۔" (صدق جدید ۱۰ جون ۱۹۵۵ء)

جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۳۰ جون بروز جمعرات

حسب دستور مورخہ ۳۰ جون ۱۹۵۵ء بروز جمعرات یوم سیرۃ النبی (صلے اللہ علیہ وسلم) منایا جائے گا۔ احباب جماعت اپنی اپنی جگہ پر جلسے منعقد کر کے اس مبارک تقریب کو پوری شان کے ساتھ منائیں۔ اور جلسوں میں حضور (صلے اللہ علیہ وسلم) کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلو بیان کئے جائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

خط و کتابت ناظر دعوۃ و تبلیغ کے عہدہ کے پتہ پر کی جایا کرے

نظارت ہذا سے متعلقہ امور کے تعلق میں تمام خط و کتابت ناظر دعوۃ و تبلیغ کے عہدے کے پتہ پر کی جایا کرے کسی افسر کا نام نہ لکھا جایا کرے۔ اس سے کام میں بعض دفعہ غیر معمولی دیر ہو جاتی ہے۔ مبلغین اور دوست اس کی پابندی کریں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

۔ اذکروا موتاکم بالخیر ۔

نظم بروفات عزیز مکرم نذیر احمد علی صاحب مرحوم

غفر اللہ لہ بغفرانہٖ و جعل مثواہ جنتہ برضوانہٖ

از حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

نذیر احمد علی مخلص جواں تھے
مبلغ تھے مبشر تھے مقرر
مسخر کر لیا تھا سنگ دلوں کو
دعاؤں کی بہت عادت تھی اُن کو
بفرمانِ امامِ حزبِ احمد
وطن کو چھوڑ کر افریقہ پہونچے
کیا قائم نظامِ احمدیت
محبت سے وہ پھیلاتے صداقت
بنایا وحشیوں کو خاص انساں
علالت اور صحت میں وہ یکساں
نہ چھوڑی خدمتِ تبلیغ تب بھی
جو بیگانے انہیں اپنا بنایا
ہوا ایسی چلی ہر سُو کہ ان کے
وہ تھے تبلیغ کا اعلےٰ نمونہ
کرم فرمائی سے درجہ بڑھایا
نذیر احمد علی اس سے بنے وہ
یہی نام آپ کا سب لیتے ہیں
بیاں کیا ہو سکیں اوصاف ایسے
عجب اخلاص اور ایثار رکھتے
وطن چھوڑا سبھی پیاروں کو چھوڑا
حقیقت میں یہی ہے احمدیت
اگرچہ اس سے بھی بڑھ کر نمونے
ہے اب تک سُرخ رنگیں ارضِ کابل
شہادت خون سے دی صادقوں نے
خدا بخشے انہیں اخلاف ایسے

مسیحائے محمدؐ کا نشاں تھے
فصیح اور صاحبِ حُسنِ بیاں تھے
مؤثر گفتگو شیریں زباں تھے
نبی احمدؐ کے فیضوں کا نشاں تھے
جہاں بھیجے گئے حاضر بجاں تھے
اطاعت میں مثالِ خادماں تھے
علاقوں تک وہ میر کارواں تھے
محبت کی زباں کے ترجماں تھے
بنے جو احمدی اعلیٰ نشاں تھے
عجب تبلیغ کے وہ پہلواں تھے
کہ جب لاغر مریضِ ناتواں تھے
جو دشمن تھے وہ ان پر مہرباں تھے
بنے سب مخلصانہ مدح خواں تھے
کہ حضرت آپ پر بس مہرباں تھے
علی کہہ کر نوازا یوں جواں تھے
خطاب عزتِ حق کا نشاں تھے
اسی سے دستخط انکے عیاں تھے
ذبیح اللہ کی جاں کے نشاں تھے
فضائل ان کے خارج از بیاں تھے
خدا کے آگے سر بر آستاں تھے
نمونہ جس کا وہ مخلص جواں تھے
ہوئے اس احمدیت میں عیاں تھے
وہ شہدا احمدیت کے نشاں تھے
جو اپنے وقت میں خیلِ یلاں تھے
کہ جیسے وہ نجومِ آسماں تھے

خصوصاً احمدیت کے فدائی
نذیر احمد علی جیسے جواں تھے

اقوام متحدہ کی دسویں سالگرہ

دس سالہ کارناموں کا جائزہ

ان دنوں سان فرانسسکو میں اقوام متحدہ کی دسویں سالگرہ منائی جا رہی ہے۔ جس میں اس کے ۶۰ رکن ممالک میں سے کوئی چالیس کے وزرائے خارجہ اور باقی ملکوں کے سفارتی نمائندے حصہ لیں گے۔ آج اقوام متحدہ اپنی زندگی کے دس سال مکمل کر چکی ہے۔ اور اب یہ ایک ایسی تنظیم کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ جو عالمی امن کے قیام و استحکام اور دنیا کی اقتصادی و معاشرتی ترقی کی آئینہ دار ہے۔ اقوام متحدہ کے میثاق پر ۲۶ جون ۱۹۴۵ء کو سان فرانسسکو میں ہی دستخط ہوئے تھے۔ اس کی تمہید میں ان بڑے مقاصد کا اعلان کیا گیا ہے:-

"آنے والی نسلوں کو جنگ کی تباہی سے بچانا اور وسیع تر آزادی کے ماحول میں معاشرتی ترقی اور زندگی کی بہتر اقدار کو فروغ دینا"

گذشتہ دس سالوں میں اقوام متحدہ نے کروڑوں انسانوں کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ اس نے [illegible] جنگوں پر قابو پایا۔ یونان کی سرحد پر۔ کشمیر میں۔ فلسطین میں اور انڈونیشیا میں۔ اس نے کوریا میں جرأت مندانہ اقدام کیا۔ ایک ایسا اقدام جو اقوام عالم نے جارحیت کو روکنے کے لئے کیا۔ جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔ اس نے شام۔ لبنان۔ برما اور ایران سے غیر ملکی فوجوں کو نکالا۔ اور برلن کی ناکہ بندی کو ختم کرنے میں مدد دی۔ یہ اقوام متحدہ ہی تھی جس میں ایٹمی توانائی برائے جنگ کو ایٹمی توانائی برائے امن میں تبدیل کرنے کے لئے پہلا قدم اٹھایا گیا۔

دس سال کی اس مدت میں ۶۰ کروڑ لوگ سیاسی آزادی حاصل کر چکے ہیں۔ تاسیس کے موقعہ پر اقوام متحدہ کے ارکان کی تعداد ۵۰ تھی۔ مگر اب بڑھ کر ۶۰ ہو گئی ہے۔

انسان کی عظمت اور انسان کے حقوق کی مساوات اقوام متحدہ کے خاص بنیادی اعلیٰ اصول ہیں۔ انہی اصولوں کے تحت اس تنظیم نے ۱۹۴۸ء میں انسانی حقوق کا عالمی منشور منظور کیا۔ اور تمام ملکوں اور تمام قوموں پر اس کا اطلاق کیا۔ اسی [illegible] کو بروئے کار لا کر اقوام متحدہ نے [illegible] اشتراکی مظالم اور روس میں بیگار [illegible] بے نقاب کئے۔

کامیابی کے ساتھ ساتھ یہ تنظیم ناکامیوں سے بھی دوچار ہوئی ہے۔ کوریا اب تک متحد نہیں ہوا۔ اور "کشمیر" اور "عرب اسرائیل" مسائل ابھی تک کشیدگی کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ ادارہ "کانفرنس کی میز کو میدانِ جنگ کا نعم البدل بنانے کے لئے انسان کی بہترین امید ہے"۔

اقوام متحدہ نے نت نئے اور اچانک واقعات سے عہدہ برآ ہونے کے لئے کافی ترقی کی ہے۔ اور اپنے نظام میں اہم تبدیلیاں کی ہیں۔ سلامتی کونسل میں روس کی طرف سے حق استرداد کے بے تحاشا استعمال سے مجبور ہو کر اقوام متحدہ نے جنرل اسمبلی کو امن قائم کرنے کے اعلیٰ ترین ادارے میں تبدیل کر دیا ہے۔ (روس اب تک ۶۰ مرتبہ حق استرداد استعمال کر چکا ہے)

اگر سوویٹ روس سلامتی کونسل میں اس وقت حق استرداد استعمال کرنے کے لئے موجود ہوتا جبکہ کوریا پر حملہ ہوا تھا۔ تو جارحیت کے خلاف اقوام متحدہ کا اقدام مفلوج ہو کر رہ جاتا۔ اسی بات کو محسوس کر کے اقوام متحدہ کے ارکان نے "اتحاد برائے امن" کی ایک قرارداد منظور کی۔ جو امریکہ نے پیش کی تھی۔ اس قرارداد میں کہا گیا تھا۔ کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر بلایا جا سکتا ہے۔ یہ ہنگامی اجلاس سلامتی کونسل کے سات میں سے کوئی ایک یا زیادہ رکن ممالک کی اکثریت ایسی صورت میں طلب کر سکتی ہے۔ جبکہ وہ یہ فیصلہ کرے۔ کہ سلامتی کونسل قیام امن سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہو گئی ہے۔ اس تجویز سے ۱۵ دن کے انتظار کی وہ مدت ختم ہو جاتی۔ جو اس سے پہلے ہنگامی اجلاس طلب کرنے کے لئے ضروری تھی۔

اس قرارداد نے ایک مشاہدۂ امن کمیشن بھی قائم کیا۔ جو دنیا کے گڑبڑ والے کسی بھی علاقہ میں رکن ملکوں کی درخواست پر بھیجا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اجتماعی اقدامات کی ایک کمیٹی بھی قائم کی گئی۔ جو جارحیت کے خلاف مستعدی کے بارے میں اقدامات کا منصوبہ بناتی ہے۔

کوریا میں اقوام متحدہ نے جارحیت کے خلاف نازک آزمائش کا دلیری سے مقابلہ کیا۔ کیونکہ حملے کو پسپا کرانے کے لئے تاریخ میں پہلی بار متحدہ بین الاقوامی اقدام کیا گیا تھا۔ امریکہ کے علاوہ دنیا کے ۱۶ دوسرے ملکوں نے اقوام متحدہ کے پرچم تلے لڑنے کے لئے اپنے فوجی دستے کوریا بھیجے۔ اور ۴۱ ملکوں نے اسلحہ۔ سامان رسد یا مالی امداد کی پیشکش کی۔ اسی طرح تاریخ میں پہلی دفعہ جنگی قیدیوں کو اجازت دی گئی۔ کہ وہ واپسی کے بارے میں آزادی کے ساتھ فیصلہ کریں۔ چنانچہ کوئی پچاس ہزار اشتراکی جنگی قیدیوں نے آزادی کا انتخاب کیا۔ اور اپنے اشتراکی مقبوضہ وطن میں واپس نہیں گئے۔

اقوام متحدہ کو جتنی تشویش حملے کو پسپا کرنے میں تھی۔ اتنی ہی اس ملک کے عوام الناس کی فلاح و بہبود میں بھی تھی۔ چنانچہ اس نے عارضی صلح کے نفاذ سے پہلے ہی جمہوریہ کی بحالی کا ایک وسیع پروگرام تیار کیا۔

کوریا کے بحران نے ایک حد تک ان دوسرے تنازعات کے تصفیہ کی اہمیت کو کم کر دیا۔ جن کے لئے اقوام متحدہ نے گفت و شنید کی۔ انڈونیشیا کے معاملہ میں اقوام متحدہ کے ایک کمیشن نے جنگ ختم کرا دی جو انڈونیشیا نے ہالینڈ سے آزادی حاصل کرنے کے لئے شروع کی تھی۔ سلامتی کونسل نے دو مرتبہ متارکہ جنگ کے لئے مداخلت کی۔ اس کے بعد اقوام متحدہ سے مسلسل دو سال تک صبر و تحمل کے ساتھ بات چیت کی۔ اور بالآخر تصفیہ کرانے میں کامیاب ہو گئے۔ انڈونیشیا حصول آزادی کے بعد ۲۸ ستمبر ۱۹۵۰ء کو اقوام متحدہ کا رکن بنا تھا۔

تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے ایک کمیشن نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بند کرائی۔ اگرچہ اس "تنازعہ کا حتمی تصفیہ ابھی تک نہیں ہو سکا۔ اقوام متحدہ کے فوجی مبصر متارکہ جنگ کی سرحد پر برابر گشت کرتے رہتے ہیں۔ اور اقوام متحدہ کے مصالحت کنندگان برابر کام میں مصروف ہیں۔

اسی طرح اقوام متحدہ نے ارضِ مقدس میں جنگ پر قابو پایا۔ یونانی چھاپہ ماروں کے لئے اشتراکی امداد کو روکنے میں مدد دی۔ ایرانی آذربائیجان سے روسی فوج کو نکالا۔ اور برما شام اور لبنان سے غیر ملکی فوجوں کے انخلاء کے لئے اقدام کیا۔

اس عالمی تنظیم نے قیام امن سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ تخفیف اسلحہ عمل میں لانے کی کوشش بھی کی۔ دوسری عالمی جنگ کے فوراً بعد امریکہ نے اقوام متحدہ کو ایک تجویز پیش کی۔ جس میں کہا گیا تھا کہ خطرناک ایٹمی کارخانوں کو اقوام متحدہ چلائے۔ ایٹمی ہتھیاروں پر بین الاقوامی نگرانی اور کنٹرول قائم کیا جائے۔ اور ایٹمی طاقت کے معاہدات کی خلاف ورزی کرنے والے ملک کو سزا دی جائے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں قیام امن کے لئے جو منصوبے پیش کئے گئے ہیں۔ یہ ان سب میں انتہائی ٹھوس منصوبہ تھا۔ لیکن روس نے اس کو مسترد کر دیا۔ اور طویل مدت تک تخفیف اسلحہ کی بات چیت تعطل میں پڑ گئی۔

لیکن دو واقعات نے ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی لگانے کی بات چیت کی تجدید کر دی۔ پہلا نتیجہ تھا اس قرارداد کا جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے نومبر ۱۹۵۴ء میں اتفاق رائے سے منظور کر کے تخفیف اسلحہ کے کمیشن کے مستقل ارکان پر زور دیا۔ کہ وہ تخفیف اسلحہ کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش از سر نو کریں۔ کیونکہ اسلحہ بندی کی دوڑ میں مخالف فریقین کے درمیان، فاصلہ بہت کم نظر آ رہا تھا۔ دوسرا واقعہ صدر آئزن ہاور کی اس تجویز سے تعلق رکھتا ہے۔ جو انہوں نے ایٹمی طاقت کے پُرامن فائدوں سے تمام بنی نوع انسان کو بہرہ ور کرنے کے لئے جنرل اسمبلی میں پیش کی تھی۔

۸ دسمبر ۱۹۵۳ء کو صدر آئزن ہاور نے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ایک تقریر کے ذریعہ عہد کیا۔ کہ امریکہ ایسا راستہ تلاش کرے گا۔ جس کے ذریعہ انسان کی حیرت انگیز ایجاد۔ ایٹمی طاقت کو انسان کی موت کے لئے نہیں بلکہ اس کی زندگی کے لئے وقف کیا جائے گا۔

اس کے بعد صدر آئزن ہاور نے اقوام عالم سے کہا۔ کہ وہ دھماکا آور مواد کے ایک بین الاقوامی ذخیرہ میں چندہ دیں۔ اور امن کے لئے ایٹمی معلومات کو آپس میں تقسیم کر لیں۔ کوئی ایک سال بعد اقوام متحدہ میں امریکی سفیر مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے جنرل اسمبلی میں اعلان کیا۔ کہ امریکہ دوسرے ملکوں کو پُرامن تحقیقات میں استعمال کرنے کے لئے ۱۰۰ کلوگرام (۲۲۰ پونڈ) دھماکا آور مواد دے گا۔ اس کے دوسرے دن برطانیہ نے ۲۰ کلوگرام اور چند اور ملکوں نے بھی حسب استطاعت امداد دینے کا اعلان کیا۔ دریں اثنا اقوام متحدہ نے ایٹم برائے امن کی بین الاقوامی کانفرنس طلب کی۔ جو اگست کے مہینہ میں جینوا میں شروع ہو گی۔ اس کانفرنس میں کوئی ۸۴ ملکوں کے نمائندے بین الاقوامی تعاون کے ذریعہ ایٹم کے پُرامن استعمال کو ترقی دینے کے طریقوں کا پتہ چلائیں گے۔

جنرل اسمبلی نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ ایٹمی طاقت کا ایک بین الاقوامی ادارہ بلا تاخیر قائم کر دیا جائے گا۔ جس کی اہمیت پر صدر آئزن ہاور نے اپنی تقریر میں زور دیا تھا۔

جنرل اسمبلی نے ایٹم برائے امن کے منصوبے پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا تھا۔ کہ ایٹمی طاقت کی عظیم الشان ایجاد سے ہونے والے فوائد کو تمام نوع انسان کی خدمت کے لئے وقف کر دیا جائے۔ (نوائے وقت لاہور ۲۱ جون ۱۹۵۵ء)

اصحابی کالنجوم

(از مکرم سلطان محمود صاحب انور مولوی فاضل)

الفاظ زیب عنوان ایک حدیث کا حصہ ہیں۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بلند شان کے ذکر میں بیان فرمائی۔ یعنی "میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں سے جس کسی کی اقتداء کرو گے۔ ہدایت پاؤ گے"۔ ان "ستاروں" نے نہ صرف یہ کہ شمع نبوت سے صحیح معنوں میں فیضان حاصل کیا۔ بلکہ حاصل کردہ فیض کو اپنے بعد آنے والی نسلوں تک نہایت دیانت اور امانت کے ساتھ پہنچایا اور حقیقی رنگ میں روحانی آسمان پر نہایت آب و تاب سے چمک کر گم کردہ راہ لوگوں کے لئے "ستاروں" کا کام دیا۔ اور اسم باسمی بن کر دکھایا۔ ہمارے زمانہ میں بھی جو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کا زمانہ ہے۔ چنانچہ بمطابق قرآنی آیت وآخرین منہم کے اللہ تعالےٰ نے ہم لوگوں کو بھی ایسے زندہ ستاروں سے محروم نہیں رکھا۔ بلکہ جاں نثار عطا فرما کر ہمیں بھی نعمت عظمیٰ سے نوازا ہے جن سے ہم تاریکیوں اور ظلمتوں کے وقت روشنی حاصل کر سکیں۔ اور ہدایت پا سکیں۔ چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام خود تحریر فرماتے ہیں:

"میں سچے دل سے کہتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں جو سچے دل سے میرے پر ایمان لائے اور اعمال صالح بجا لائے ہیں اور باتیں سننے کے وقت ایسے روتے ہیں۔ کہ ان کے گریبان تر ہو جاتے ہیں ۔ ۔ ۔ میں دیکھتا ہوں کہ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور صلاحیت میں ترقی کی ہے۔ یہ بھی ایک معجزہ ہے ۔ ۔ ۔ پس میں ہمیشہ ان کو اور ترقیات کے لئے ترغیب دیتا ہوں اور ان کی نیکیاں ان کو نہیں سناتا۔ مگر دل میں خوش ہوں"۔

(الذکر الحکیم نمبر ۷ صفحہ ۱۶، ۱۷)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا ہے کہ

"جماعت کے دوستوں کو بتانا چاہتا ہوں۔ کہ وہ لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ابتدائی زندگی میں حضور کی بیعت کی تھی ایسی ہستیاں ہیں جو دنیا کے لئے ایک تعویذ اور حفاظت کا ذریعہ ہیں۔ جو لوگ ابتدائی بیعت کے زمانہ کا زمانہ ہے۔ اسلئے لوگ اس کی قدر نہیں جانتے۔ اور وہ یہ نہیں سمجھتے۔ کہ خدا تعالےٰ کا یہ کس طرح قانون ہے کہ پاس کی چیز بھی کچھ حصہ ان برکات کا لے لیتی ہے۔ جو حصہ برکات کا اصل چیز کو حاصل ہوتا ہے"۔

(خطبہ جمعہ الفضل جلد ۲۹ نمبر ۱۹۲)

مذکورہ بالا اقتباسات چمکتے ستاروں کی عظمت شان پر دال ہیں۔ جن کو حضرت اقدس علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں شمار ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ وہاں یہ یاددہانی بھی کراتے ہیں کہ ہمیں ان "ستاروں" سے زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور جہاں تک استطاعت ہو۔ ان کی خدمت میں فخر محسوس کرنا چاہیئے۔ اور ان سے محبت کے تعلقات قائم کرنے چاہیئے۔ کیونکہ وہ ہمارے محبوب آقا کی مقدس یادگاریں ہیں

حَبِیْبُ الْحَبِیْبِ حَبِیْبٌ

اور یہ چیز ہماری ذمہ داریوں کو اور زیادہ بڑھا دیتی ہے کہ مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ ایک ایک کر کے وہ "تعویذ" ہمارے ہاتھوں سے جا رہے ہیں۔ اور ان کے بعد ہماری حفاظت کے سامان کم ہو رہے ہیں۔ سوائے اس کے کہ ہم ان کے نیک نمونہ پر چل کر خدا تعالےٰ کی پناہ میں آجائیں۔ ہمیں موسم بہار کے ان ابتدائی پھولوں کی ہر طرح سے قدر کرنی چاہیئے۔ جنہوں نے موسم بہار کی آمد کا جانفزا مژدہ ہمیں سنایا اور محض قدر کرنے سے ہی بقائے نعمت ہوتی ہے جیسے فرمایا۔ لئن شکرتم لازیدنکم

اس سلسلے میں خاکسار حضرت اقدس علیہ السلام کے ایک بزرگ صحابی کے مختصر حالات قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہے تا کہ اس ذریعہ سے احباب میں ان کے لئے دعا کی تحریک ہو۔ یہ بزرگ صحابی محترم جناب چوہدری فضل الہیٰ صاحب امیر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع گجرات ہیں۔ آپ کی عمر اس وقت قریباً اسی سال ہے سات آٹھ ماہ کا عرصہ گذرتا ہے کہ آپ بوجہ بیماری و کمزوری صاحب فراش چلے آرہے ہیں۔ کثرت سے اسہال اور ہلکا سا بخار ہو جاتا ہے۔ لیکن باوجود بیماری نے کوئی متعین صورت اختیار نہیں کی اسی کی وجہ سے صحیح طور پر علاج کرنے میں بھی دقت درپیش ہے۔ البتہ جسمانی کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہے۔ جس کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہو رہا ہے۔

آپ نے ۱۸۹۰ء میں بیعت کی تھی۔ حضرت اقدس علیہ السلام جب میاں کرم دین جہلمی والے مقدمہ کے سلسلے میں جہلم تشریف لائے تھے۔ تو محترم چوہدری صاحب کو بھی حضور کی خدمت میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ گویا آپ عین جوانی کی عمر میں زمرہ احمدیت سے منور ہوئے اس وقت آپ بطور پٹواری ملازم تھے۔ لیکن احمدیت میں داخل ہوتے ہی غیرت ایمانی نے یہ گوارا نہ کیا کہ اس ملازمت پر قائم رہتے۔ جس میں آپ کے نزدیک حلال رزق کی کمائی دشوار تھی۔ اس لئے آپ نے فوراً اس ملازمت سے استعفیٰ دیدیا لیکن اس پروردگار عالم نے جو کسی کے نیک عمل کو خواہ وہ ادنےٰ ترین ہو۔ ہرگز ضائع نہیں کرتا آپ کی اس قربانی کو بھی بغیر ثمرات حسنہ پیدا کئے نہیں چھوڑا۔ بلکہ رزق کی راہیں اس قدر کشادہ کر دیں کہ تادم تحریر آپ کو کسی ملازمت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ وذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

آپ کے اس اقدام سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرمان کی روز روشن کی طرح صداقت واضح ہوتی ہے۔ کہ

"میرے لئے یہ عمل کافی ہے۔ کہ ہزارہا آدمیوں نے میرے ہاتھ پر طرح طرح کے گناہوں سے توبہ کی ہے اور ہزارہا لوگوں میں بعد بیعت میں نے ایسی تبدیلی پائی ہے۔ کہ جب تک خدا کا ہاتھ کسی کو صاف نہ کرے۔ ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا۔ اور میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرے ہزارہا صادق اور وفادار مرید بیعت کے بعد ایسی پاک تبدیلی حاصل کر چکے ہیں کہ ایک ایک فرد ان میں بجائے خود ایک نشان ہے"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۳۸)

آپ کے اسی غنا کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے آپ کو ہر قسم کی نعمتوں سے مالامال کیا۔ اور آپ بفضلہٖ تعالےٰ کسی قسم کی قربانی میں پیچھے نہیں رہے۔ چنانچہ علاوہ مالی قربانیوں کے آپ نے اپنے بڑے فرزند برادرم مولوی عطاء الہیٰ صاحب سلیم کی زندگی وقف کر دی ہے۔ جنہوں نے امسال جامعہ احمدیہ سے مولوی فاضل کا امتحان دیا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم چوہدری صاحب نے قریباً تیس سال تک جماعت احمدیہ گھٹیالیاں کی بحیثیت امیر جماعت خدمات سرانجام دی ہیں۔ اور اس لمبے عرصے میں نہایت دیانت داری اور خلوص سے اس فرض کو نباہا ہے۔ جس کے ثبوت میں صرف اسی قدر کہنا کافی ہے۔ کہ اتنا لمبا عرصہ کی خدمت پر مامور رہنا بغیر حسن نیت۔ خلوص اور فضل ایزدی کے ممکن نہیں۔ سچ ہے

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

والحمد علےٰ ذالک

آپ نے ہمیشہ حدیث الصلوٰۃ معراج المومنین کو اپنے سامنے رکھا ہے۔ اور اس پر اس رنگ میں عمل کیا ہے کہ ایک دفعہ خاکسار نے خود انہیں یہ کہتے سنا۔ کہ جب سے احمدیت قبول کی ہے۔ تہجد اور نماز باجماعت میں شاذ ہی کوئی ناغہ ہوا ہو۔ جو بالکل یاد نہیں۔ ورنہ خدا تعالےٰ کے فضل نے ہمیشہ ہی ساتھ دیا ہے۔ چنانچہ جب تک آپ بوجہ کمزوری کے صاحب فراش نہیں ہو گئے۔ آپ نے نماز باجماعت میں کمال صدق اور استقلال کا نمونہ پیش کیا ہے۔ جس کو جماعت احمدیہ گھٹیالیاں کا بچہ بچہ جانتا ہے۔ اب بیماری کی حالت میں بھی آپ کی انتہائی خواہش یہی ہوتی ہے کہ مسجد میں جا کر نماز باجماعت ادا کریں۔ لیکن بوجہ صد درجہ جسمانی کمزوری کے ایسا ممکن نہیں۔

ان مختصر حالات کے بعد احباب جماعت احمدیہ خاص کر صحابہ رضی اللہ عنہم مسیح پاک علیہ السلام درویشان قادیان اور دیگر بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ محترم چوہدری صاحب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کے وجود کو زیادہ عرصہ تک ہم میں موجود رکھے۔ کیونکہ محض آپ کی موجودگی ہی بہت سی برکات کا موجب ہے۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرما چکے ہیں کہ:-

"یہ ضروری نہیں کہ ایسے لوگ خطیب ہوں یہ ضروری نہیں کہ ایسے لوگ پھر پھر کر لوگوں کو تبلیغ کرنے والے ہوں۔ ان کا وجود ہی لوگوں کے لئے برکتوں اور رحمتوں کا موجب ہوتا ہے۔ اور جب کبھی خدا تعالےٰ کی طرف سے بندوں کی نافرمانی کی وجہ سے کوئی عذاب نازل ہونے لگتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اس عذاب کو روک دیتا ہے اور کہتا ہے۔ ابھی اس قوم پر مت نازل ہو کیونکہ اس میں ہمارا ایسا بندہ موجود ہے۔ جسے اس عذاب کی وجہ سے تکلیف ہوگی"۔

(الفضل جلد ۲۹ نمبر ۱۹۲ خطبہ جمعہ)

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیز بشیر احمد بوجہ بخار اور نمونیہ چند روز سے بیمار ہے۔ احباب جماعت صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔

(عبدالرحمٰن مہاجر احمدی ولد امام دین صاحب مرحوم وارڈ ۵ مکان نمبر ۱۱۸۰ ڈسکہ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

السّابقون الاوّلون کا جہاد اور اگست ۵۵ئہ کا پہلا عشرہ

انیس ۱۹ سالہ جہاد کبیر میں حصّہ لینے والا ہر احمدی اچھی طرح سمجھ اور سوچ کر نوٹ کر لے کہ :-

(۱) فہرست میں اس کا نام صرف اور صرف اس صورت میں آئے گا جبکہ اس نے اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت میں متواتر انیس سال تک قربانی کی ہو۔ اور اس کی ہر سال کی راہ خدا میں دی ہوئی رقم بھی دکھائی جائے گی۔

(۲) دفتر بقایا داروں کو اب دوبارہ بھی یاددہانی کرا چکا ہے کہ اگست ۵۵ئہ کے پہلے ہفتہ تک اپنا بقایا ادا کر کے نام درج فہرست کروائیں۔

(۳) اگر آپ نے اپنا بقایا ادا نہ کیا تو آپ کا نام بقایا داران کی فہرست میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کر کے آپ کے بارہ میں نام فہرست سے خارج کرنے کی ہدایت حاصل کی جائے گی۔ پس آپ اپنا نام بقایا داران میں درج کروا کر دفتر کو شرمندہ ہونے کا موقع نہ دیں۔ بلکہ بقایا ادا کر کے اس جہاد کبیر میں شامل ہونے والوں میں داخل ہوں اور ادا کرنے والوں کی فہرست میں آپ کا نام پیش ہو۔

(۴) اگر آپ نے دفتر کی اطلاع کے مطابق اپنے بقایا سے کچھ ادا کیا ہوا ہے تو مزید پڑتال کے لئے مرکزی رسید کا حوالہ دیں۔ مقامی رسید کا حوالہ کافی نہیں اور نہ ہی آپ کی یادداشت پر وصولی دکھائی جائے گی۔ جیسا کہ بعض اپنی یادداشت پر زور دیتے ہیں کہ ہم دے چکے ہیں۔ ہماری یادداشت کی بناء پر رجسٹر میں وصولی درج کر کے نام فہرست میں رکھا جائے۔ ایسے تمام احباب نوٹ کر رکھیں کہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ جب تک تحریک جدید کے خزانہ میں رقم داخل نہ ہو جائے اس وقت تک اندراج نہیں کیا جا سکتا۔ پس ریکارڈ کے مقابل پر یادداشت کو ترجیح نہیں ہو سکتی اور نہ ہی مرکزی رسید کے بغیر مزید پڑتال ہو سکتی ہے۔ لہٰذا دفتر اوّل کے بقایا دار اپنا بقایا اگست ۵۵ئہ کے پہلے ہفتہ تک ادا کر کے نام درج فہرست کروالیں!

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دُعاء

(۱) میرے عزیز برادر چوہدری شریف احمد صاحب کراچی میں ابھی تک بیمار ہیں۔ اسی طرح ہمارے بزرگ سیدنا پیر حسین شاہ صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں دو تین ماہ سے بیمار ہیں۔ ان ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے احباب کرام دعا فرمائیں۔ فضل الرحمٰن سکنہ لیہ ضلع مظفر گڑھ

(۲) میں نے امسال ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے میری کامیابی کے لئے دعا کی جائے نیز میرے والد صاحب بوجہ پتھریوں کے شدید تکلیف میں ہیں۔ ان کی صحت کاملہ اور ہماری پریشانیوں کے رفع کے لئے بزرگان سلسلہ درد دل سے دعا فرمائیں۔ سعیدہ اقبال بنت چوہدری محمد دین مغلپورہ لاہور

(۳) خاکسار نے ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین۔ مظفر احمد ہانڈو ضلع لاہور

(۴) خاکسار ورنیکلر فائینل کے امتحان میں امسال شامل ہو رہا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے اعلیٰ نمبروں پر کامیابی عطا فرمائے۔ آمین المجیب احمد گوٹھ ہتا۔ سیالکوٹ

(۵) میرے لڑکے کی بیوی عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین ثم آمین۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل کے تحت میری مالی مشکلات دور فرمائے اور ہر حال میں ہمارا حامی و ناصر ہو آمین رحمت اللہ نگہبانہ جھنگ بازار

ولادت

میرے بھائی صاحب چوہدری محمد انور صاحب کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۵۵/۶/۱۰ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں انسر احمد ارشد لیہ ضلع مظفر گڑھ

میٹرک پاسوں کیلئے چانس

دی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری لاہور کے ڈینٹل ٹیکنیشن کورس میں داخلہ ہونے والا ہے۔ شرائط :- میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ آخری تاریخ درخواست ۵۵/۶/۳۰۔ تفصیلات پرنسپل صاحب کالج مذکور کے دفتر سے طلب ہوں (سول لاہور ۵۵/۶/۲۰)

داخلہ لیاقت میڈیکل کالج حیدرآباد (سندھ)

شرائط :- انٹرسائنس میڈیکل گروپ یا بی۔ ایس۔ سی فارم درخواست قیمتی ایک روپیہ نقد یا منی آرڈر ادا کر کے دفتر پرنسپل صاحب سے طلب ہو۔ مکمل فارم درخواست بمعہ تین پاسپورٹ سائز فوٹوز ۵۵/۷/۵ تک لازم انٹرویو ۵۵/۷/۱۱ بوقت ۸ بجے صبح۔ (ڈان ۵۵/۶/۱۷)

داخلہ بی، ٹی و سی، ٹی لیڈی میکلیگن ٹریننگ کالج لاہور

درخواستیں ۵۵/۸/۱۵ تک مطلوب۔ مجوزہ فارم درخواست دفتر کالج سے ملتی ہے۔
شرائط :- بی۔ ٹی کے لئے بی۔ اے یا بی۔ ایس۔ سی۔ سی ٹی کے لئے بنیر سی ٹی جے۔ ایس کے لئے ایف اے یا ایف۔ ایس۔ سی۔ فیس ندارد۔ وظیفہ بی۔ ٹی ۵۰/- روپے اور سی ٹی ۴۰/- روپے ماہوار
(سول لاہور ۵۵/۶/۲۱) ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

مصباح کے متعلق ضروری گذارش

رسالہ مصباح لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا واحد مذہبی و قومی آرگن ہے۔ اس لئے تمام احمدی مستورات کا فرض ہے کہ وہ اس کی اشاعت میں کما حقہ حصہ لے کر مصباح کی علمی و مالی مدد فرمائیں۔ تاکہ رسالہ باحسن طریق پر فریضہ تبلیغ ادا کر سکے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اخبار قوم کی زندگی کی علامت ہوتی ہے۔ جو قوم زندہ رہنا چاہتی ہے اسے اخبار کو زندہ رکھنا چاہئیے"

حضرت اقدس کے فرمان سے بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ قوم کی زندگی پریس کی مضبوطی میں مضمر ہے۔ اس لئے تمام لجنات کو چاہئیے کہ وہ ہر ممکن طریق سے مصباح کی اشاعت کو وسیع کرنے کی کوشش کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ جبکہ سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے۔

امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح ربوہ ضلع جھنگ

لجنات اماء اللہ کیلئے اعلان۔ ناصرات الاحمدیہ کے کام کی رپورٹ بھجوائیے!

لجنات اماء اللہ کی طرف سے موصول شدہ رپورٹوں میں ناصرات الاحمدیہ کے کام کی رپورٹ نہیں ہوتی۔ یہ امر قابل افسوس ہے۔ براہ مہربانی باقاعدہ اجلاس کروائے جائیں۔ ممبرات کی تعداد اور رپورٹ ماہ بماہ باقاعدہ اطلاع بھجوائی جایا کرے۔ اجلاس کی کارروائی اور ناصرات کے نصاب اور چندہ کے متعلق ہدایات رسالہ "لجنہ اماء اللہ کے فرائض" میں درج ہیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے قابل فروخت حصص

کمپنی کا سرمایہ ساڑھے تین لاکھ روپیہ ہے جو کہ ساڑھے سترہ ہزار حصص پر مشتمل ہے۔ حصہ کی پوری رقم چار قسطوں میں لی جائے گی۔ پہلی قسط پانچ روپے کی ہے۔ چار ہزار حصص ابھی تک قابل فروخت ہیں۔ اگر دوست ہمت کر کے یہ حصص خرید لیں تو ساڑھے سترہ ہزار حصص پورے ہو جائیں گے۔ چونکہ اس کمپنی کے قیام کا مقصد اسلامی لٹریچر کی اشاعت ہے اس لئے وہ دوست جن کے دل میں اللہ تعالےٰ نے علم قرآن مجید اور اسلام کی صحیح تعلیم کی اشاعت کی تڑپ پیدا کی ہے وہ ضرور حصہ لیں۔

(چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ)

دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کیلئے مری میں وسیع انتظامات

مری ۲۳ جون۔ مری کلب ہوٹل کے ڈانسنگ ہال میں دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کا افتتاح ۷ جولائی کو ہوگا اور پاکستان کے ۷۲ عوامی نمائندے ملک کا دستور بنانے کے لئے یہاں جمع ہوں گے۔

ایوان میں جہاں کرسی صدارت رکھی جائے گی اس کی ایک جانب گورنر جنرل کی گیلری ہوگی اور دوسری جانب صدر کی گیلری۔ اس کے متوازی اور ہال کے آخری سرے کے برابر پریس گیلری ہوگی۔ اس کے قریب ممتاز مبصروں کی گیلری اور ارکان دستوریہ کی لابی ہوگی اور اس کے بالکل نزدیک ایک خاص کمرہ بنایا گیا ہے جہاں نماز ادا کی جائے گی ہال کے باہر نیشنل بنک آف پاکستان کی شاخ کھولی گئی ہے۔ ہال کے گردونواح میں تقریباً ایک درجن جھونپڑیاں بنائی گئی ہیں جہاں دستور ساز اسمبلی کا صدر رہائش پذیر ہوگا۔ نیز شفاخانہ ڈاک اور تار کے دفاتر اور ریڈیو پاکستان کے لئے بھی جگہ کا انتظام کیا گیا ہے۔

رہائشی جگہ کا مسئلہ بھی اسی طرح سلجھایا گیا ہے۔ ارکان دستوریہ سیسل اور برائٹ لینڈ ہوٹلوں میں قیام کریں گے۔ نیز دستوریہ کے متعلق خبروں کی فوری نشر و اشاعت کے لئے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ حکومت پاکستان کا محکمہ اطلاعات چھوٹے پیمانہ پر ایک دفتر کھول رہا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس اسمبلی کے سیشن کے لئے ٹیلی پرنٹر کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔

توقع ہے کہ تیس اخباری نمائندے (جن میں غیر ملکی نامہ نگار بھی شامل ہیں) دستوریہ کے اجلاس منعقدہ مری میں موجود ہوں گے۔ ان کے لئے خاص طور پر محکمہ ڈاک و تار نے انتظامات کئے ہیں۔

دستوریہ کا اجلاس کراچی میں ہونا چاہیئے

لاہور ۲۳ جون۔ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ ملک محمد فیروز خاں نون نے ارباب اختیار سے اپیل کی ہے کہ مجلس دستور ساز کا اجلاس مری کی بجائے کراچی میں منعقد کرنے کے انتظامات کئے جائیں۔

مشرقی بنگال میں اقلیتوں کیلئے حالات امید افزا ہیں

کلکتہ ۲۳ جون۔ پاکستان میں بھارت کے ہائی کمشنر مسٹر سی ڈیسائی نے جو حال ہی میں ڈھاکہ کا دورہ کر کے یہاں پہنچے ہیں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ مشرقی پاکستان کے برسر اقتدار افراد کی مخلصانہ خواہش ہے کہ اقلیتیں بھارت نہ جائیں انہوں نے کہا کہ پارلیمانی نظام حکومت کی بحالی سے اقلیتوں کے لئے حالات امید افزا ہیں۔

مسٹر ڈیسائی نے مزید کہا کہ اقلیتوں کو برسر اقتدار طبقہ کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہے۔

ریڈیائی لہریں بچوں کو زیادہ متاثر کرتی ہیں

اٹلانٹک سٹی ۲۳ جون۔ برطانی بحریہ کے میڈیکل افسروں نے امریکی میڈیکل ایسوسی ایشن کے کنونشن میں بتایا ہے کہ ۱۹۵۴ء کے ایٹمی دھماکے کے زیادہ تر اثرات کم عمر بچوں پر ہوئے ہیں۔ زیادہ تر بچوں کے بال گر گئے ہیں اور جلد کو بھی نقصان پہنچا ہے — ۹۰ فی صد بچوں کے بال جھڑ گئے اور ۲۸ فیصد معمر افراد پر بھی کچھ برے اثرات پڑے۔

بحریہ کے ڈاکٹر رابرٹ اے کونارڈ کا بیان ہے کہ بموں کے تجربے کے بعد ۲۹ باشندوں اور ۲۸ امریکنوں پر مضر اثرات ظاہر ہوئے۔ ان میں سے مارشل کے ۶۴ افراد پر سب سے زیادہ مضر اثر پڑا۔ ان کی جلد پر اثرات کے علاوہ اندرونی طور پر بھی کچھ عارضات لاحق ہو گئے اور خون کی تبدیلیوں کا پتہ چھ ماہ کے بعد بھی لگایا جا سکتا ہے مگر اس وقت تک جلد کے زخم مندمل ہو چکے ہیں۔ لیکن اندرونی عارضات اس قدر شدید نہیں تھے کہ دیر تک تکلیف دہ ثابت ہوں۔

تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ ریتی تجربے کے مقام سے بہت دور تک مضر اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ اگر متاثرہ لوگ ان مقامات سے ہٹا نہ لئے گئے تو انہیں صرف جلد ہی نقصان ہی پہنچتے ہیں۔ دھماکہ کے کئی گھنٹوں کے بعد لوگوں پر برف کی طرح کی ایک چیز گرتے ہوئے دیکھا گیا جس سے بال سفید دکھائی دینے لگے اور اس کے ذرات جسم کے ساتھ چمٹ گئے۔ ان لوگوں نے فوراً اس چیز کو اپنے جسم سے ہٹانے کی کوشش نہیں کی تھی۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ مناسب کپڑوں اور موزوں عمارتوں میں پناہ لینے سے نقصان بہت کم ہوگا۔ فوراً غسل کرنا بھی بہت مفید ہے۔

اٹلی کے وزیر اعظم مستعفی ہو گئے

روم ۲۳ جون۔ اٹلی کے وزیر اعظم نے آج وزارت عظمیٰ سے استعفا دے دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ ان کی پارٹی نے انہیں مجبور کیا کہ وہ اس عہدہ سے مستعفی ہو جائیں۔

قبرص میں بم پھٹنے کی واردات

نکوسیا ۲۳ جون۔ کل رات نکوسیا میں پولیس ہیڈ کوارٹر کی عمارت کے باہر ایک بم پھٹا جس سے دس افراد ہلاک یا زخمی ہوئے برطانی فوجوں نے اس علاقہ کو گھیر لیا ہے۔

— ڈبرو گڑھ ۲۳ جون۔ دریائے برہم پترا میں سیلاب آنے کی وجہ سے ڈبرو گڑھ شہر میں پانی آ گیا۔ دریائے برہم پترا میں پانی کی سطح بدستور بلند ہو رہی ہے۔

امریکہ پاکستان میں فوجی اڈے قائم نہیں کرے گا

نیو یارک ۲۳ جون۔ امریکہ کے ایک اخبار "نیو یارک ٹائمز" نے لکھا ہے۔ کہ امریکہ پاکستان کو فوجی معاہدہ کے سلسلہ میں بہت جلد بڑی مقدار میں فوجی سامان مہیا کر رہا ہے۔ اگرچہ پچھلے چند ماہ میں فوجی سامان دینے کی رفتار قدرے سست رہی ہے۔ لیکن اب اس سلسلہ میں آخری سمجھوتہ ہو جانے کے بعد امداد کی رفتار تیز تر کر دی جائے گی۔ اخبار نے مزید لکھا ہے۔ کہ امریکہ اپنی اس فوجی امداد کے معاوضہ میں پاکستان میں کوئی فوجی مشن یا فوجی اڈے نہیں بنا رہا ہے۔ اور نہ ہی یہ فوجی سامان قرضہ کی صورت میں دیا جا رہا ہے۔ بلکہ امریکہ کی یہ خواہش ہے۔ کہ اس کے دوست ممالک فوجی اور اقتصادی لحاظ سے کافی مضبوط ہوں۔ اور ہر حالت میں اپنے دشمن کا مقابلہ کر سکیں۔

ناگا قبائل پر حکومت آسام کے مظالم

شیلانگ ۲۳ جون۔ آسام اسمبلی کے ایک قبائلی رکن نے حکومت آسام پر الزام لگایا ہے۔ کہ اس نے پولیس کو حکم دے رکھا ہے۔ کہ جو بھی قبائلی ریاستوں کی از سر نو تشکیل کے کمیشن سے ملاقات کرنے کے لئے آئے۔ اسے بندوق سے اڑا دیا جائے۔ یاد رہے کہ بھارتی حکومت نے ایک کمیشن مقرر کیا ہے جو زبان کے لحاظ سے ریاستوں کی از سر نو حد بندی پر غور کر رہا ہے۔ اور یہ چند ماہ میں اپنی رپورٹ مرکزی حکومت کو پیش کر دے گا۔ اور اس کے بعد مرکزی حکومت اس رپورٹ کے پیش نظر ہندوستانی صوبوں کی نئے سرے سے حد بندی کرے گی۔ حزب اختلاف کے ایک ممبر نے کہا ہے۔ کہ چند دنوں پیشتر ایک قبائلی لیڈر کو پولیس نے لاٹھیوں سے بری طرح زخمی کیا تھا۔ اس کے بعد اسے جیل میں بھیج دیا گیا۔ وہاں اسے کوئی طبی امداد مہیا نہ کی گئی۔ اور وہ زخموں کی شدت اور جیل میں برے سلوک کی وجہ سے چل بسا۔

برطانی پروفیسر روس میں لیکچر دیں گے

لنڈن ۲۳ جون۔ روس اور برطانیہ کے مابین ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے نتیجہ میں برطانی یونیورسٹیوں کے تین پروفیسر اس سال ماسکو یونیورسٹی کے طلباء کو لیکچر دینے جائیں گے۔

نیپال ۲۳ جون۔ اکالی مورچہ کے ڈکٹیٹر سردار بھوپندر سنگھ مان نیپال میں ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ انہیں حکومت مشرقی پنجاب کے حکم سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔

جوہری توانائی کے ذریعہ افلاس اور فاقہ کشی کا انسداد کیا جائے

نیو برن سوِک ۲۳ جون۔ رٹگرز جرمن یونیورسٹی کے صدر ڈاکٹر لوئیس جونز نے یونیورسٹی کی ۱۸۹ ویں سالگرہ کے موقع پر زور دیا۔ کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقیاں نوع انسانی کے لئے مغرب و مشرق کے لئے یکساں طور پر اعلیٰ معیار زندگی حاصل کرنے میں ممد ثابت ہونی چاہئیں۔ آپ نے کہا ہے۔ کہ مشرق مغرب کے معیار زندگی میں موجودہ فرق اب زیادہ دیر تک برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اور جوہری توانائی کے استعمال سے یہ ممکن ہو جانا چاہیئے۔ کہ دنیا سے غلامی کی بدترین افلاس اور فاقہ کشی کا خاتمہ کر دیا جائے۔

"میرے حامیوں کو خوف زدہ کیا گیا"
(عبدالقیوم)

لاہور ۲۳ جون۔ صوبہ سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ اور مجلس دستور ساز کی رکنیت کے ناکام امیدوار خان عبدالقیوم خاں نے ایک بیان میں صوبے کی وزارت پر الزام لگایا ہے۔ کہ اس نے اپنے امیدواروں کو کامیاب بنانے کے لئے ووٹروں پر ناجائز دباؤ ڈالا ہے۔ اور انہیں خوف زدہ کیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے مسٹر قربان علی خاں گورنر سرحد اور ریٹرننگ آفیسر مسٹر عطاء اللہ خاں کی تعریف کی کہ انہوں نے کمرہ انتخابات میں مکمل رازداری اور غیر جانبداری سے کام لیا۔

برطانوی سراغ رساں لورین لنڈن روانہ ہو گئے

کراچی ۲۳ جون۔ برطانوی سراغ رساں مسٹر سی ڈبلیو لورین مسٹر لیاقت علی کے سانحہ قتل کے متعلق تحقیقاتی رپورٹ مکمل کرنے کے بعد لنڈن واپس روانہ ہو گئے۔ مسٹر لورین کی رپورٹ پر مرکزی وزیر اعظم محمد علی نے ایک حالیہ بیان میں توقع ظاہر کی تھی۔ کہ اسے شائع کیا جائے گا۔ مسٹر لورین نے پاکستان میں کافی وقت صرف کیا۔ قاتل سید اکبر کے لڑکے و خاندان کے افراد سے بھی پوچھ گچھ کی۔ وہ اپنی تحقیقات کے سلسلے میں بیگم لیاقت علی سے ملنے کے لئے ہالینڈ بھی گئے تھے۔

امریکہ کشمیر سے فوجوں کے انخلا اور استصواب کے موقف پر قائم ہے

واشنگٹن ۲۴ جون - امریکی کانگرس کے ایک رکن مسٹر ولیم سپرنگر نے بتلایا کہ امریکہ اب بھی کشمیر سے فوجوں کے انخلاء اور آزادی میں استصواب کے اقوام متحدہ والے موقف پر قائم اور اس سے انحراف کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

مسٹر اسپرنگر امریکہ میں پاکستانی طلباء کی ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

انہوں نے حکومت پاکستان کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس نے عوام کے جذبات کو مشتعل ہونے سے روکا۔ حالانکہ تنازعہ کشمیر کی وجہ سے سارے ملک میں انتہائی جوش وخروش کا اظہار کیا جاتا ہے۔

مسٹر سپرنگر نے مزید کہا کہ امریکہ پاکستان میں دستور کی تشکیل کی مساعی کو پرامید نظروں سے دیکھ رہا ہے اور ہمیں امید ہے کہ نئی مجلس دستور ساز اس عظیم ملک کا پہلا دستور تیار کرنے میں کامیاب ہو جائے گی یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری کا کام ہے اور اگر ابتداء میں حالات خوشگوار نہ رہے تو اس سے بددل نہیں ہونا چاہیئے۔ انہوں نے امریکی دستور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسے قطعی شکل دینے میں بھی کئی سال لگ گئے تھے۔

نہرو ۹ جولائی کو لندن جائیں گے

لنڈن ۲۴ جولائی - توقع ہے کہ روس کا دورہ ختم کرنے کے بعد وزیر اعظم بھارت مسٹر نہرو ۹ جولائی کو لنڈن پہنچیں گے۔ اگرچہ مسٹر نہرو نے ماسکو میں اپنی پریس کانفرنس میں اس سلسلہ میں واضح بات نہیں کہی تھی۔ لیکن یقین ہے کہ وہ لنڈن ضرور جائیں گے۔

کراچی میں سیٹو کے معاشی ماہرین کی کانفرنس ختم ہوگئی

کراچی ۲۴ جون - سیٹو کے معاشی ماہرین کی کانفرنس نے یہاں اپنے مذاکرات ختم کر دیئے۔ اطلاع ملی ہے کہ مسودہ تیار کرنے والی کمیٹی آخری رپورٹ کو متفقہ طور پر کانفرنس کے تمام منصوبوں نے تسلیم کر لیا

جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی معاہدے میں شرکت کرنے والے تمام ممالک کے معاشی ماہرین نے ۲۰ جون سے ۲۴ جون تک کراچی میں اکٹھے ہو کر معاشی امور سے متعلق سوالات پر بحث کی جو کونسل کے مستقل نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے تھے۔

یہ اجلاس چونکہ اپنی نوعیت کا پہلا تھا۔ اس لئے اس میں صرف ابتدائی امور پر بحث کی گئی۔ تمام معاشی ماہرین ان مسائل کو حل کرنے کے طریق کار پر متفق ہو گئے اور انہوں نے اسے عملی جامہ پہنانے کا ایک لائحہ عمل بھی تیار کر لیا۔

ماہرین نے امید ظاہر کی کہ ان کی مساعی سے دفاعی معاہدہ کی مختلف شقوں کو روبہ عمل لانے کا راستہ ہموار ہو گیا ہے

قبرص ۲۴ جون - پولیس نے یہاں مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس استعمال کی۔ تیرہ یونانی نوجوان حکومت کا تختہ الٹنے کیلئے مسلح سازش کی تیاری کے مجرم قرار دیئے گئے۔ ان کو ۲ سے ۹ سال تک کی سزائے قید دی گئی۔

اقوام متحدہ امن کے لئے اپنی کوششوں میں توسیع کرے

سان فرانسسکو ۲۴ جون۔ ایران کے وزیر خارجہ مسٹر عبداللہ انتظام نے اقوام متحدہ پر زور دیا۔ کہ امن کے لئے اپنی کوششوں میں توسیع کر دے۔ انہوں نے کہا۔ چونکہ امن تمام انسانوں کا آدرش ہے۔ اس لئے اسے منصفانہ اور مساویانہ ہونا چاہیئے۔ اقوام متحدہ کی دسویں سالگرہ کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے ایرانی مدبر نے کہا۔ کہ اقوام متحدہ کی بقاء اپنی ذمہ داریوں سے اجتناب کئے بغیر زندہ رہنا اسکی عظیم فائدہ مندی اور زندہ رہنے والی قوت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اقوام متحدہ کو اپنے کام میں مصالحت اور بالواسطہ رابطہ کے طریقوں سے زیادہ استمداد کرنی چاہیئے۔ جب مسٹر انتظام نے یہ امید ظاہر کی۔ کہ چار طاقتی کانفرنس جو اگلے ماہ جینوا میں ہو رہی ہے۔ عالمی کشیدگی کو کم کرنے میں کامیاب ہوگی۔ تو اوپرا ہاؤس تالیوں سے گونج اٹھا۔

خواتین کو نمائندگی نہ دے کر ان سے ناانصافی کی گئی ہے

کراچی ۲۴ جون۔ خاتون رہنما بیگم احمد نے ایک بیان میں اس بات پر اظہار افسوس کیا ہے۔ کہ مجلس دستور ساز میں کسی خاتون کو نمائندگی نہیں دی گئی۔ انہوں نے اعلان کیا۔ کہ پاکستانی خواتین ایک اہم طاقت ہیں۔ اور انہیں اس طرح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بیگم احمد نے امید ظاہر کی۔ کہ اگلے مہینے دستوریہ کے اجلاس میں خواتین کو نمائندگی دیئے جانے کے متعلق انتظامات کئے جائیں گے۔ اور تمام مجالس دستور ساز میں خواتین کے لئے خصوصی نشستیں فراہم کی جائیں گی۔

پنڈت نہرو وارسا میں

ماسکو ۲۴ جون۔ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کل ایک خاص طیارے کے ذریعہ ماسکو سے وارسا پہنچے۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ دورہ روس کے بعد وہ پولینڈ۔ آسٹریا۔ یوگوسلاویہ۔ اٹلی۔ انگلینڈ۔ اور مصر بھی جائیں گے۔

روس کے حالیہ اقدامات سے اشتراکی خطرہ بڑھ گیا ہے

پیرس ۲۴ جون۔ فرانس کے سابق وزیر اعظم اور وزیر خارجہ جارجی بیرو نے متنبہ کیا ہے۔ کہ روس کے حالیہ اقدامات سے آزاد دنیا کے لئے اشتراکیت کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ بین الاقوامی کشیدگی میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ جمہوری ممالک "کشیدگی کم ہو گئی ہے" کا نعرہ محض اس لئے لگاتے ہیں کہ اس سے ووٹر خوش ہوتے ہیں۔

موسیو بیرو نے کہا۔ معاہدہ آسٹریا آزاد دنیا کی شکست ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ روس اور یوگوسلاویہ کے حالیہ اتحاد سے ترکی یونان اور یوگوسلاویہ کے معاہدہ بلقان میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ موسیو بیرو اٹلانٹک کمیونٹی کی فرانسیسی ایسوسی ایشن میں تقریر کر رہے تھے۔

تجارتی نرخ

لاہور مارکیٹ

ماش ثابت -/۱۳ تا ۱۴/۸ روپے۔ ماش سبز ۱۴/۸ تا ۱۵/۸ روپے۔ مونگ ثابت -/۱۱ روپے مسور ثابت -/۸ تا -/۱۶ روپے دال ۱۱/۱۰ چنے ۷/۹ روپے کابلی چنے -/۱۰ تا ۱۲/۸ گندم ۸/۸ تا ۱۰/۸ تا ۱۱/۴ روپے گڑ -/۱۵ تا -/۱۸ روپے۔ چینی دیسی -/۲۳ تا -/۲۶ تیل توریہ ۴۱/۸ تا ۴۲/۸ روپے۔ تیل بنولہ ۵۵/۸ تا -/۵۶ روپے۔ تیل تلی -/۷۵ تا -/۷۸ روپے۔ دیسی گھی -/۱۵۵ تا -/۱۶۵ روپے۔ بناسپتی گھی -/۴۰ تا -/۴۱ روپے فی ٹین۔ سرخ مرچ -/۳۰ تا -/۴۰ روپے کالی مرچ -/۲۶۰ تا -/۲۸۰ باجرہ -/۱۱ روپے مکئی -/۸ توریہ -/۱۴ تا ۱۴/۸ روپے۔ کھل توریہ ۱۰/۵ روپے الائچی دودھ -/۳۵۲ روپے۔ الائچی خورد -/۴۴ روپے فی سیر۔ نمک ۲/۴ تا ۴/۸ روپے۔ لونگ -/۵۶۰ روپے ہلدی -/۹۰ تا -/۱۰۵ تا -/۱۹۰ روپے۔ بادام -/۵۸ تا -/۴۲ روپے۔ سوگی -/۵۰ تا -/۶۰ کھوپرا -/۱۸۰ تا -/۱۸۵ روپے۔ چھوہارا -/۱۸ تا -/۲۰ روپے۔ پستہ -/۱۰۴ تا -/۱۰۴ روپے۔ گری بادام -/۲۵۰ صبح افسر سونا ۱۰۲/۱۰ تا -/۱۰۳ روپے۔ سونا پونڈ -/۶۵ روپے۔ چاندی ٹکسالی -/۱۸۷ چاندی -/۱۵۷ تا -/۱۶۰ روپے۔

ارجنٹائن کی حکومت پر فوج کا قبضہ

بوئنس آئرس ۲۴ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ ارجنٹائن کے صدر پیرون اپنی کابینہ میں ردوبدل کریں گے۔ اور اس میں مزید فوجی لیڈروں کو شامل کیا جائے گا۔ وزیر دفاع فرینکلن کی قیادت میں فوج کا ملک کی سیاست پر کافی غلبہ ہے۔ اگرچہ بغاوت کے بعد حالات معمول پر آ گئے ہیں۔ لیکن صدر پیرون نے فوج کو محاصرے کی حالت کی آڑ میں کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔